لہذا ہندوؤں کو اب کسی ''کالکی اوتار'' کے انتظار میں وقت ضائع نہیں کرنا چاہیے اور فوراً اسلام قبول کر لینا چاہیے۔ اس امر کا انکشاف بھارت میں حال ہی میں چھپنے والی ایک کتاب ''کالکی اوتار'' میں کیا گیا ہے جس نے پورے بھارت میں تہلکہ برپا کر دیا ہے۔ اس کتاب کا مصنف اگر کوئی مسلمان ہوتا تو اسے یقیناً جیل کی سلاخوں کے پیچھے جانا پڑتا اور اس کتاب کی اشاعت پر پابندی لگ چکی ہوتی لیکن اس کتاب کا مصنف ایک ہندو برہمن پنڈت وید پرکاش ہے جو سنسکرت کا ممتاز عالم اور الہ آباد یونیورسٹی میں ایک اہم عہدہ پر متمکن ہے۔ مصنف نے اپنی اس تحقیق کو بھارت کے آٹھ بڑے پنڈتوں کے سامنے پیش کیا جو تحقیق کے میدان میں ممتاز مقام رکھتے ہیں اور بھارت کے بڑے مذہبی رہنماؤں میں شمار ہوتے ہیں اور ان پنڈتوں نے بھی وید پرکاش کی اس تحقیق کو درست تسلیم کیا ہے۔ مصنف نے اپنے دعویٰ کی حمایت میں ہندوؤں کی مقدس کتابوں کے حوالے دیئے ہیں۔ مقدس کتاب ''وید'' میں درج ہے کہ ''بھگوان کا آخری پیغمبر'' (کالکی اوتار) ہوگا جو پوری دنیا کو رہنمائی فراہم کرے گا۔ مصنف کہتا ہے کہ یہ بات صرف حضرت محمدؐ پر صادق آتی ہے۔ ہندوازم کی پیشگوئی کے مطابق کالکی اوتار ایک جزیرے میں جنم لے گا اور یہ درحقیقت عرب کا علاقہ ہے جو جزیرۃ العرب کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ''وید'' میں کالکی اوتار کے باپ کا نام ''وشنو بھگت'' اور ماں کا نام ''سومانب'' تحریر ہے۔ سنسکرت میں وشنو اللہ اور بھگت غلام کیلئے استعمال ہوتا ہے اس طرح وشنو بھگت کا عربی ترجمہ عبداللہ بنتا ہے۔ ''سومانب'' سنسکرت میں امن و آشتی کو کہتے ہیں اور عربی میں اس کا مترادف لفظ آمنہ ہے۔ عبداللہ اور آمنہ حضرت محمدؐ کے والد و والدہ ماجدہ کے نام ہیں۔ ''کالکی اوتار'' کے بارے میں مزید کہا گیا ہے کہ بھگوان اپنے خاص پیغام رساں کے ذریعے انہیں ایک غار میں علم سکھائیں گے اور یہ بات بھی صرف حضرت محمدؐ پر ہی صادق آتی ہے۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نے غار حرا میں حضرت جبرائیلؑ کے ذریعے علم سے نوازا۔ ہندوؤں کی مقدس کتابوں میں تحریر ہے کہ بھگوان ''کالکی اوتار'' کو ایک تیز رفتار گھوڑا دیں گے جس کی مدد سے وہ اس دنیا کے گرد اور ساتوں آسمانوں کی سیر کریں گے۔ حضرت محمدؐ کی براق کی سواری اور واقعہ معراج اسی جانب اشارہ کرتا ہے۔ مقدس کتابوں میں تحریر ہے کہ کالکی اوتار گھڑ سواری، تیر اندازی اور تیغ زنی میں ماہر ہوگا۔ مصنف وید پرکاش کہتا ہے کہ اس پیشگوئی کی جانب خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے کیونکہ گھوڑوں، خنجروں اور تلواروں کا دور اب گزر چکا ہے اور اب اس کی جگہ جدید ہتھیاروں ٹینک، میزائل وغیرہ نے لے لی ہے اور ایسی صورت میں خنجروں بھالوں سے مسلح اوتار کا انتظار غیر دانشمندانہ اقدام ہوگا۔ مصنف کہتا ہے کہ ''کالکی اوتار'' درحقیقت حضرت محمدؐ کی طرف واضح اشارہ ہے جسے اللہ نے آسمانی کتاب قرآن دے کر پوری کائنات کیلئے رہنما بنا کر بھیجا لہذا ہندوؤں کو اب فوراً اسلام قبول کر لینا چاہیے۔ بشکریہ: روزنامہ نوائے وقت راولپنڈی/اسلام آباد